مولانا شیخ محمد عادل رباني

دوسرے راستوں کی طرف نا دیکھیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ

(قرآن ۰۹:۱۰۵). ”عمل کرو، اللہ تمہارے اعمال کو دیکھے گا۔“ صدق الله العظيم. اللہ عزّوجلّ فرماتا ہے کہ نیک کام کرو۔ وہ ﷻ دیکھے گا جو تم کرتے ہو۔ چاہے تم نیک عمل کرو یا بُرے، ہر چیز اللہ عزّوجلّ کی بارگاہ میں پیش کی جائے گی۔ اور اُسی لحاظ سے تمہارا حساب کیا جائے گا۔

بے شک، آج کے دور میں انسان کو خود نہیں معلوم کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ وہ لوگ جو اُن کا نفس چاہتا ہے، وہی کرتے ہیں۔ اب، وہ عبادت بھی اپنی سوچ کے مطابق کرتے ہیں یا پھر وہ بالکل بھی عبادت نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں، ”کچھ بھی نہیں ہوگا۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔“ لیکن اللہ عزّوجلّ فرماتا ہے، ”ہر کام بہترین طریقے سے کرو۔“

جیسا کہ ہم نے کہا، پُرانے زمانے کے لوگوں میں صبر تھا۔ اُن میں سوچ تھی۔ وہ ہر چیز پر توجہ دیتے تھے، سوچتے تھے کہ کون سا عمل زیادہ مقبول ہوگا، کون سا زیادہ خوبصورت ہوگا۔ اس کے لئے وہ جو کھاتے، جو پیتے، جو پہنتے، جو بات کرتے (سب میں غور کرتے)۔ حتیٰ کہ جہاں رہتے، اگر گھر بنانا ہوتا تو سوچتے کہ کیسے بنانا ہے اور کیا کرنا ہے۔ وہ ہر کام اُسی کے اصولوں کے مطابق کرتے تھے۔ وہ کوشش کرتے کہ ہر کام ویسا ہی ہو جیسے ہمارے رسول ﷺ نے کیا، سنت کے مطابق۔ اُن لوگوں کا طریقہ دونوں، دنیا اور آخرت، کے لئے بہترین تھا۔

آج کل لوگ تقریباً سو (۱۰۰) سالوں سے لگاتار بدتر سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں؛ بہتر نہیں بلکہ بدتر۔ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ وہ کیوں بدتر ہوتے جا رہے ہیں؟ کیونکہ انسان نے اپنے نفس کی پیروی شروع کر دی ہے۔ وہ کہتا ہے، "میں وہی کروں گا جو میرا نفس چاہتا ہے۔ یہ زیادہ بہتر اور خوبصورت ہوگا۔" جبکہ اصل میں یہ زیادہ بدتر اور خوفناک ہے۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

لہٰذا، جو شخص اللہ ﷻ کے راستے پر ہے، جو اللہ ﷻ کی طرف رجوع کرتا ہے اور ہمارے رسول ﷺ کے مبارک طریقے پر چلتا ہے، وہ یقیناً دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی پائے گا۔ اُسے دنیوی اور روحانی دونوں فائدے حاصل ہوں گے۔ کسی اور راستے کو ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی اور چیز کی طرف دیکھنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ راستہ ہمارے سامنے ہے۔ ہم خوبصورت راستے پر ہیں، نور کے راستے پر، خوشی کے راستے پر۔ دوسرے لوگ جو دکھاتے ہیں یا جو کہتے ہیں، اُس کی ہمیں کوئی ضرورت نہیں۔ ہمیں اُن سے دور رہنا چاہیے تاکہ وہ ہمیں نقصان نہ پہنچائیں۔ اللہ ﷻ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ ﷻ لوگوں کو اُن کے اپنے نفس کے شر سے اور اُن کے بُرے اعمال کے شر سے محفوظ رکھے۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

اس میں تلاوت کیے گئے قرآن ختم، آیات، تسبیحات، تهليلات، یٰسین، سورتیں، دلائل الخیرات شامل ہیں۔ اللہ ﷻ سب پڑھنے والوں کے نیک اعمال قبول فرمائے۔ ہم ان سب کا ثواب سب سے پہلے اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔

الٰی روح نبینا محمد ﷺ و آلہ و اصحابہ الکرام و الی ارواح جمیع الانبیاء و المرسلین و خدام شرائعهم و الی ارواح الائمہ اربعہ، و الی ارواح مشایخنا فی الطریقہ نقشبندیہ العلیہ، خاصتاً امام الطریقة و غوث الخلقه خواجه بهاءالدین محمد الاویسی البخاری، سیدنا عبدالخالق غجدوانی، مولانا شیخ شرف الدین الداغستانی، مولانا شیخ عبدالله الفائز الداغستانی، مولانا شیخ محمد ناظم عادل الحقانی، و سائر ساداتنا و الصدیقین۔

اللہ ﷻ ہم سب کے اعمال کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اس کا اجر ہمارے پیارے رسول ﷺ، ان کے اہلِ بیت، اصحاب، تمام انبیاء و مرسلین، ائمہ اربعہ اور سلسلہ نقشبندیہ کے مشائخ خصوصاً خواجہ بهاءالدین نقشبند، سیدنا عبدالخالق غجدوانی، مولانا شیخ شرف الدین الداغستانی، مولانا شیخ عبداللہ الفائز الداغستانی، مولانا شیخ محمد ناظم عادل الحقانی اور تمام صدیقین و صالحین کی ارواح کو پہنچائے۔

(ترجمہ): ہم ایصال کرتے ہیں ہمارے رسول ﷺ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، اہلِ بیت، صحابہ کرام، تمام انبیاء کی روحوں کے لیے، اور اُس ﷻ کے رسولوں کے لیے، اور اُن لوگوں پر جو اپنی شریعت کی خدمت کرتے رہے، اور چاروں اماموں کی روحوں پر۔ اور ہمارے عظیم نقشبندی طریقہ کے مشائخ کی روحوں پر، خاص طور پر طریقہ کے امام، غوث الخلقه، خواجہ بهاءالدین محمد الاویسی البخاری، سیدنا عبدالخالق غجدوانی، مولانا شیخ شرف الدین الداغستانی، مولانا شیخ عبداللہ الفائز الداغستانی، مولانا شیخ محمد ناظم عادل الحقانی، اور ہمارے باقی اساتذہ اور صدیقین کی روحوں کے نام ایصال کرتے ہیں۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

لِلّٰهِ تَعَالٰی، الفاتحه.

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
11 جولائی 2025/ 16 محرم 1447
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول